O

روشنی چاہئے اور لگتا ہے باہر بہت روشنی ہے تمہارے لئے
قلب میں کوئی جگنو بچایا بھی ہے یا یہی زندگی ہے تمہارے لئے

تم سمجھتے ہو اعمال جیسے بھی ہوں، راستہ پا ہی جاؤ گے آخر میں تم
لوگ راہوں میں بھٹکیں تو بھٹکے پھریں، ہاں مگر راستی ہے تمہارے لئے

پہلے پہلے کئی لوگ روتے ملے، پہلے پہلے کئی روگ ڈھوتے ملے
پھر وہی عادتیں نسلِ آدم تری، آخرت دل لگی ہے تمہارے لئے

https://emad-ahmad.com/

جانور سے بھی بہتر نہیں جان لو، پر فرشتوں سے افضل ہو پہچان لو
اسفل السافلیں بھی تمہارے میں ہیں، اور جنت بَنی ہے تمہارے لئے

تم شہادت بھی دو گے تو اپنے لئے، تم عدالت بنو گے تو اپنے لئے
بے کراں سوزِ منزل ہمارے لئے، منزلوں کی خوشی ہے تمہارے لئے

تشنگی چاہتے تھے جُنوں کے لئے، سوچتے تھے کہ غم میرِ منزل بنے
اب عماد اِس محبت سے آگے چلو، اور بھی بے کلی ہے تمہارے لئے

https://emad-ahmad.com/